عنائزہ نام رکھنا کیسا؟

مجیب:مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر:Web-1652

تاریخ اجراء:29شوال المکرم1445ھ/08مئی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم اپنی بچی کا نام عنائزہ رکھنا چاہتے ہیں، اس نام کے معنی کیا ہیں اور کیا یہ نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"عَنائز"، "عَنِیزَہ"(عین پر زبر کے ساتھ) کی جمع ہے جس کا معنی ہے:"مصیبت میں مبتلا عورتیں" یہ نام رکھنا مناسب نہیں ہے، اس کی بجائے ازواج مطہرات یا صحابیات رضی اللہ عنہن میں سے کسی کے نام پر نام رکھا جائے تاکہ نام کے ساتھ نسبت کی برکتیں بھی ملے۔

المنجد میں ہے:"العنیز: مصیبت میں مبتلا" (المنجد(عربی اردو)، صفحہ589، مطبوعہ، لاہور)

بابرکت ناموں کی تفصیل سے متعلق مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"نام رکھنے کے احکام"** کا مطالعہ فرمائیں۔ درج ذیل لنک پر کلک کرکے یہ رسالہ ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم